Unit 4
Hazrat Asma(رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

1- The Rasool (ﷺ) and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), migrated from Makkah to Madinah in the year 622 A.D. When the chiefs of various tribes of Makkah came to know about the migration of the Rasool (ﷺ) and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), they got furious. The chiefs were determined more than ever to find them out. They offered huge rewards and bounties for their capture, dead or alive.

2- The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own waist-belt as nothing else could be found. For this service, she was given the title of "Zat-un-Nataqayn" by the Rasool (ﷺ).

3- The journey was very perilous. It was very difficult for anyone to supply food to the Rasool ﷺ. It was so risky that even a slight mistake could have endangered the life of the Rasool ﷺ. This grand task was undertaken by Hazrat Asma رضی اللہ تعالیٰ عنہا, the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique رضی اللہ تعالیٰ عنہ.

یونٹ 4:
حضرت اسماءؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رسول اللہ ﷺ اور ان کے قریبی ساتھی حضرت ابوبکر صدیقؓ نے 622 عیسوی میں مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی۔ جب مکہ کے مختلف قبائل کے سرداروں کو رسول اللہ ﷺ اور ان کے قریبی ساتھی حضرت ابوبکر صدیقؓ کی ہجرت کا علم ہوا، تو وہ آگ بگولا ہو گئے۔ سردار انہیں ڈھونڈ نکالنے کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ پرعزم تھے۔ انہوں نے ان کی گرفتاری کے لیے، زندہ یا مردہ، بھاری انعامات اور عطیات کی پیشکش کی۔

اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر پر کی گئی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس سلسلے میں مفید خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے اس سفر کے لیے کھانا تیار کیا۔ جب (کھانا باندھنے کے لیے) کچھ اور نہ ملا تو انہوں نے اپنی ہی کمربند (پٹکے) سے اونٹ کی پشت پر کھانا باندھ دیا۔ اس خدمت کے بدلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں "ذات النطاقین" (دوپٹکوں والی) کا لقب عطا فرمایا۔

یہ سفر بہت پرخطر تھا۔ کسی کے لیے بھی رسول اللہ ﷺ تک کھانا پہنچانا بہت مشکل تھا۔ یہ کام اتنا خطرناک تھا کہ معمولی سی غلطی بھی رسول اللہ ﷺ کی زندگی کو خطرے میں ڈال سکتی تھی۔ یہ عظیم کام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سرانجام دیا۔

4- On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers, Abu Jahl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) house. He began knocking at the door violently. Addressing Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), he demanded, "Where is your father?" She politely replied, "How would I know?" This answer shows the wisdom and courage of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She didn't make a statement that would give him a clue.

ہجرت کی رات، کفار کا ایک قبائلی سردار، ابو جہل، شدید غصے کی حالت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کی طرف بڑھا۔ اس نے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کر دیا۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مخاطب ہوتے ہوئے اس نے مطالبہ کیا، "تمہارا باپ کہاں ہے؟" انہوں نے شائستگی سے جواب دیا، "مجھے کیسے معلوم ہوگا؟" یہ جواب حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دانشمندی اور جرات کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے ایسی کوئی بات نہ کہی جس سے اسے (ابو جہل کو) کوئی سراغ ملتا۔

5- She simply posed a counter-question that infuriated Abu Jahl. He slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) face so hard that her ear-ring fell off but she remained steadfast and did not reveal the secret.

انہوں نے سادگی سے ایک جوابی سوال کیا جس نے ابو جہل کو مزید آگ بگولا کر دیا۔ اس نے حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چہرے پر اتنے زور سے تھپڑ مارا کہ ان کے کان کی بالی گر گئی لیکن وہ ثابت قدم رہیں اور راز فاش نہیں کیا۔

6- Her grandfather, Hazrat Abu Quhafa (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), was a disbeliever at that time. He was very old and had become blind. He said to her, "Asma, I think Abu Bakr has taken all the wealth with him, leaving you and children empty-handed and helpless." At this, she instantly ran to a corner of the home. She gathered some pebbles and put them at the place where her father used to keep his money and jewels. She covered it with a piece of cloth.

ان کے دادا، حضرت ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اس وقت ایمان نہیں لائے تھے۔ وہ بہت بوڑھے تھے اور بینائی سے محروم (اندھے) ہو چکے تھے۔ انہوں نے حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا، "اسماء، میرا خیال ہے کہ ابوبکر تمام دولت اپنے ساتھ لے گیا ہے اور تمہیں اور بچوں کو خالی ہاتھ اور بے یار و مددگار چھوڑ گیا ہے۔" اس پر وہ فوراً گھر کے ایک کونے کی طرف دوڑیں۔ انہوں نے کچھ کنکریاں جمع کیں اور انہیں اس جگہ رکھ دیا جہاں ان کے والد اپنی رقم اور زیورات رکھا کرتے تھے۔ انہوں نے اسے کپڑے کے ایک ٹکڑے سے ڈھانپ دیا۔

7- "Come grandfather, look! He has left all this for us," she said. He touched the cloth and thought it was full of gold and jewels. His concern was alleviated and he felt relieved to know that Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had left all his wealth at home.

انہوں نے کہا، "دادا جان آئیے، دیکھیے! وہ یہ سب کچھ ہمارے لیے چھوڑ گئے ہیں۔" انہوں نے کپڑے کو چھوا اور سمجھا کہ یہ سونے اور زیورات سے بھرا ہوا ہے۔ ان کی پریشانی دور ہو گئی اور انہیں یہ جان کر سکون ملا کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی تمام دولت گھر چھوڑ گئے ہیں۔

Unit 4: Complete Vocabulary (الفاظ و معنی)

Word	English Meaning	Urdu Meaning
Migration	Moving from one place to another	ہجرت
Companion	A partner or friend	ساتھی
Furious	Extremely angry	آگ بگولا / شدید غصہ
Determination	Firmness of purpose	پختہ ارادہ / عزم
Bounties	Rewards or prizes	انعامات / عطیات
Rendered	Provided or gave (service)	سرانجام دیں / پیش کیں
Perilous	Very dangerous	پرخطر / خطرناک
Endangered	Put in danger	خطرے میں ڈالنا
Venture	A risky journey or undertaking	مہم / خطرناک کام
Violently	With great force	شدت سے / زور سے

Word	English Meaning	Urdu Meaning
Wisdom	Intelligence or sagacity	دانشمندی / عقل
Courage	Bravery	جرات / بہادری
Clue	A hint or sign	سراغ / اشارہ
Infuriated	Made someone very angry	طیش میں لانا
Steadfast	Firm and unwavering	ثابت قدم
Alleviated	To make less severe (pain/worry)	کم کرنا / دور کرنا
Relieved	Feeling relaxed	سکون محسوس کرنا
Inherited	Received from ancestors	وراثت میں ملا ہوا
Generous	Kind and giving	سخی / فراخ دل
Resolute	Determined	پختہ / اٹل

Word	English Meaning	Urdu Meaning
Zat-un-Nataqayn	The lady with two waist-belts	دوپٹکوں والی (لقب)
Modest	Humble	سادہ / عاجز
Pebbles	Small stones	کنکریاں
Empty-handed	Having nothing	خالی ہاتھ
Martyrdom	Death of a martyr	شہادت